السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک گاڑی بکری سے ٹکرا گئی جس سے اس کی کمر اور ٹانگ ٹوٹ گئی یہ ابھی زندہ تھی اور لڑکھڑا کر چل بھی رہی تھی کہ میں نے اسے جلدی سے ذبح کر لیا مگر ذبح کرنے اور کھال اتار لینے کے بعد مجھ سے کہا گیا کہ یہ بکری حرام ہے تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ براہ کرم بتائیں کہ اس ذبیحہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کیا ہے تو یہ ذبیحہ حلال ہے کیونکہ یہ بکری ابھی زندہ تھی جب آپ نے اسے ذبح کیا لہذا ارشاد باری تعالیٰ

حُرِّمَت عَلَيكُمُ المَيتَةُ وَالدَّمُ......وَما أَكَلَ السَّبُعُ إِلّا ما ذَكَّيتُم... ٣ ... سورة المائدة

کی وجہ سے یہ حلال ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص478

محدث فتویٰ